

امام ربیعہ دقین العید

ہم و نسب | تقی الدین محمد بن علی بن دہب بن ملیح رقیق العید ابو الفتح کنیت له
ولادت | ان کی ولادت ۲۵ شعبان ۶۲۵ھ ہے جیسا کہ نواب صدیق الحسن خان قنوجی
 رم ۱۳۰۰ھ نے لکھا ہے اور ابن دقین العید آپ کے پڑدادا کا لقب تھا۔ اور اس کی وجہ تسمیہ
 یہ ہے کہ انہیں عید کے دن سفید مہرہ کی طرح کپڑے پہنے دیکھ کر کسی نے کہا ”کانہ دقین
 العید“ اسی وقت زبان خلق پر یہ کلمہ چڑھ گیا۔

آپ کے اساتذہ کرام کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ جن میں مشہور اساتذہ کرام یہ ہیں۔
اساتذہ | حافظ زکی الدین منذریؒ، عزیر الدین بن عبد السلامؒ (م ۶۶۰ھ)

احمد بن عبد الدائمؒ
 ابن دقین العید نے سب سے زیادہ استفادہ شیخ عزیر الدین بن عبد السلام سے کیا ہے۔ جیسا کہ
 شیخ کے حالات میں لکھا ہے۔

”ان کے قریبی مستفیدین میں شیخ الاسلام ابن دقین العید ہیں۔ جو امام فقہ و اصول اور
 ممتاز قاضی تھے۔ اپنے استاد کو سلطان العلماء کہتے تھے۔ جس سے شیخ عزیر الدین
 مشہور ہو گئے“

حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی (م ۱۲۳۹ھ) لکھتے ہیں۔
 ”تحقیق مذہب مالکی از بدو غرغورہ و مذہب شافعی را از شیخ عزیر الدین بن عبد السلام اخذ
 کردہ در فقہ ہر دو استناد کامل گشتہ“

یعنی مالکی مذہب کی تحقیق اپنے والد ماجد سے کی اور مذہب شافعی کو شیخ عزیر الدین بن عبد السلام

۱۔ بتان المحدثین ص ۲۲۵ ۲۔ اختلاف السلا

۳۔ البیاض ص ۳۲۲ ۴۔ بتان المحدثین ص ۲۲۵

۵۔ معارف ج ۹۸ ص ۹۸۹ ۶۔ بتان المحدثین ص ۲۲۹

سے حاصل کیا تھا۔ چنانچہ فقہ میں ہر دو مذاہب کے استاد کامل ہو گئے۔

ان کے خاص فن فقہ و حدیث تھے۔ مگر تمام علوم پر انہیں دسترس کامل حاصل تھی۔ اور آپ کے تجربہ علمی کا علمائے کرام نے اعتراف کیا ہے۔ فقہ مالکی اور شافعی میں یہ طویل رکھتے تھے۔ اور دوسرے الفاظ میں آپ فقہ مالکی و شافعی کے مجمع البحرین تھے۔ قاضی ابن فرحون لکھتے ہیں :-

”علوم میں یگانہ زمانہ تھے۔ لوگوں کے دل میں ان کی عزت تھی۔ مذہب مالکی کی مہارت کے بعد مذہب شافعی میں تجربہ حاصل کیا۔ اور دونوں مذاہب کے مطابق فتوے دیئے حدیث اصول، علوم عربیہ اور تمام فنون میں یہ طویل حاصل تھا۔“
حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی لکھتے ہیں :-

دونوں مذاہب یعنی مالکی و شافعی کے امام اور صاحب تصانیف کثیر تھے۔
علمائے کرام کی آرا نے امام شاکر کتبی لکھتے ہیں :-
آپ احد الاعلام تھے۔“

امام ابن السبکی فرماتے ہیں :-
”شیخ الامام، شیخ الاسلام، الحافظ، الزاہد، المجتہد المطلق، امام المتأخرین“
امام ابن کثیر لکھتے ہیں :-

انتہت الیہ دیناسة العلومی زعامة

نواب صدیق حسن خان لکھتے ہیں
”امام متقن، محدث مجرب، فقیہ، مدق، اصولی، ادیب، شاعر، نحوی، مجتہد، وافر العقل۔“
بود“

اور حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی نے لکھا ہے :-
اکثر علمائے حدیث کا اجماع ہے۔ کہ عہد صحابہ سے لے کر ابن دقیق تک کوئی شخص معافی اور متون میں اتنی دقت المعانہ و نظر نہ دکھا سکا۔ جو ابن دقیق کے یہاں ہے

۱۔ الدبیاح ص ۳۲۴ ۲۔ بستان المحدثین ص ۲۲۵

۳۔ معارف ج ۹۸ نمبر ص ۳۵۱ ۴۔ ایضاً ص ۳۵۱ ۵۔ البدایہ والنہایہ ج ۴ ص ۲۴

۶۔ اتحاد النبلاء ص ۳۵۹ ۷۔ بستان المحدثین ص ۲۲۵

تلامذہ ابن دقیق العید کے جس طرح اساتذہ کرام اپنے وقت کے بہت بڑے عالم، محدث، فقیہ تھے۔ اس طرح آپ کے جن علمائے کرام نے استفادہ کیا ہے۔ وہ بھی اپنے وقت کے اجل عالم، محدث، اور فقیہ ہوئے ہیں۔ چند مشہور تلامذہ یہ ہیں۔

ابریہیم بن علی، ابن حسن قفطی، ابو عبد الرحمن الارمینی، ابن شداد الریتی، ابن الکنانی القوسی، جلال الدین احمد بن عبد الرحمن بن محمد الکندی الاستادی، ضیاء الدین القناتی، ابن سید الناس

درس و تدریس ابن دقیق العید ایک ماہر فن مدرس بھی تھے۔ چنانچہ آپ نے اپنی زندگی میں متعدد مشہور درس گاہوں میں تدریسی خدمات سرانجام دیں۔ مدت دارا الحدیث کا بیہ کی منبر صدارت پر فائز رہے۔ چنانچہ شاہ دلی اللہ محدث دہلوی (رحمۃ اللہ علیہ) لکھتے ہیں:

و دلی ابن دقیق اصلا حیة والمجاورة المشہد اما ناشافعی والفاضلیہ
و ادکاملینا وغیر ذالک

اور علامہ شبلی نعمانی (رحمۃ اللہ علیہ) ۱۹۱۳ء لکھتے ہیں:

‘الملك المعظم برادرزادہ صلاح الدین ایوبیؒ نے ۶۳۵ھ میں قاہرہ میں اس کی بنیاد رکھی یہ وہ دارالحدیث ہے۔ جو ممالک اسلامی میں دارالحدیث زوریہ کے بعد قائم ہوا۔ ابن حجر، حافظ منذری، قطب قسطلانی، ابن دقیق العید، ابن سید الناس عراقی رشتاد ابن حجر وقتاً وقتاً اس کے مدرس مقرر ہوئے۔ یہ سب علماء اپنے زمانہ میں بے مثل خیال کئے گئے ہیں۔

معاصرین امام ابن دقیق العید کے معاصرین میں پہلا نام جو ملتا ہے وہ تاریخ اسلام کی مشہور شخصیت امام ابن تیمیہؒ (رحمۃ اللہ علیہ) ہیں علامہ ابن کثیر لکھتے ہیں:

‘کہ ان سے ابن تیمیہؒ نے ملاقات کی تو انہوں نے ابن تیمیہ کے علوم کے پس نظر کہا:

‘میں نہیں سمجھتا کہ آپ سا کوئی اور پیدا ہوگا۔

امام ابن دقیق العید طبعاً خاموش طبع اور کم آمیز تھے۔ اس لئے ان کے معاصرانہ تعلقات کی تفصیلات نہیں ملتی۔ البتہ ۶۹۹ھ میں جب امام ابن تیمیہ مصر آئے تو ابن دقیق العید بھی ان

ہے بے اور ۱۰۲ میں سلطان ناصر سے ان کی جرات مندانہ گفتگو سے بہت متاثر ہوئے۔ اسی طرح وہ ابن تیمیہ کے علمی فضائل اور کمالات کے بھی معترف تھے۔

پروفیسر الوزیرہ مصری لکھتے ہیں : ہم ابن تیمیہ کے معاصرین میں سے چار کی رائیں لکھتے ہیں بعض تو سن و سبقت کے لحاظ ان کے دور میں تھے۔ جیسے دقیق العید (م ۷۰۲ھ) انھوں نے ۷۰۰ھ میں کہا تھا کہ (ابن تیمیہ) حافظ حدیث ہیں۔ لوگوں نے پھر کہا پھر آپ نے ان سے کیوں نہ گفتگو کی کہنے لگے۔ وہ باتیں کرنا پسند کرتے ہیں اور مجھے خاموشی پسند ہے میں جب ابن تیمیہ سے ملا تو وہ ایسے آدمی معلوم ہوئے کہ سارے علوم ان کی نگاہ میں ہیں جو چاہتے ہیں لیتے ہیں اور جو چاہتے ہیں چھوڑ دیتے ہیں لہ
اہم ابن تیمیہ کے علاوہ آپ کے دو مشہور تلامذہ حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر (م ۷۴۴ھ)
ہیں۔ جن کی شہرت ابن کثیر کے نام سے ہوئی۔ اور دوسرے شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن احمد ذہبی
(م ۷۴۸ھ) ہیں۔

۶۹۵۔ میں مصر کے قاضی القضاۃ مقرر ہوئے۔ اور اپنی کم آئینری کی وجہ سے مشکل

افتاء وقضاء

سے یہ عہدہ قبول کیا۔ اور آپ کچھ بعد یہ عہدہ چھوڑ دیتے تھے۔ مگر حکومت کے

اصرار پر آپ کو دوبارہ یہ عہدہ قبول کرنا پڑتا تھا۔ جیسا کہ ابن ابی کھنہ نے کہا ہے :

شدید انکار کے بعد مذہب شافعی کے ناصی القضاۃ کا عہدہ قبول کیا۔ پھر بھی کئی بار انھوں نے علیحدگی اختیار کی مگر ہر بار اس عہدہ پر لوٹائے گئے رہے۔

آپ کے ماتحت کسی قاضی بھی کام کرتے تھے۔ مثلاً نجم الدین المحمبی رم ۶۲۹ھ، قاضی

زین الدین الکنانی رم ۳۸، ۳۹، ۴۰

ساک و تہذیب | وہ علم کے ساتھ صاحبِ عرفان بھی تھے۔

سلوک و تصوف

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی (م ۱۲۳۹ھ) لکھتے ہیں۔

”از طریق تصوف پیرہ وافر داشت و صاحب کرامت و خوارق بود کہ“

یعنی نصف میں بھی کمال حاصل تھا اور صاحبِ کرامت و خوارقِ عادات تھے۔

اور والاجاہ حضرت نواب صدیق حسن خان قنوجی لکھتے ہیں :

۱۔ جات ابن تیمیہ ص ۵۴ ۲۔ طبقات الشافعیہ ج ۱ ص ۵۔

۲۲۶ حسن المحاضرہ ج ۱، ص ۱۹۸ بستان المحدثین ص ۲۲۶

کثیرا لیکن تمام الورع، شدید التدين، قدیم السہرے
وفات | ماہ صفر ۷۰۲ھ میں اس ممتاز محدث نے وفات پائی ط
اخلاق و فضائل | آپ کے حسن اخلاق کا تذکرہ تمام سوانح نگاروں نے کیا ہے۔ آپ اخلاق کے
اعلیٰ نمونہ تھے۔ خود فرمایا کرتے تھے۔

”میں نے کبھی کوئی بات ایسی نہیں کی اور نہ کوئی کام ایسا کیا۔ جس کی صفائی اللہ تعالیٰ
کے سامنے دے سکوں ۳“

اور حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی لکھتے ہیں !
”امام داماد امرطہارت و آہما خیلے و سوا کس داشت ۴
ع۔ آئین جوانمردان حق کوئی و بے باکی ان کا شیوہ تھا۔

زہد و ورع کے ساتھ شعر و سخن کا نہایت پاکیزہ مذاق پایا تھا، خود بھی شاعر تھے اور
عمدہ شعر کہتے تھے۔ ذیل میں ان کے چند اشعار نقل کئے جاتے ہیں۔ جن ۵
کی قادر الکلامی کے ساتھ ان کی اخلاقی بلندی کا بھی اندازہ ہوتا ہے۔

تعینت ان الشیب عاجل منی
وقرب منی فی صباۃ سوا سناء

میں نے آرزو کی بڑھاپا جلد آئے، اور میرے بچپن میں ہی اپنی تلخی کو قریب کرے
لاخذ من عصر الشباب شاکلہ
والحسن من عصر المشیب وقارک

تاکہ میں زمانہ شباب کا مزہ لوٹوں اور زمانہ پیری سے وقار حاصل کروں ۵

حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی لکھتے ہیں !

علم حدیث سے شغف | کہ امام ابن دقیق العید کو علم حدیث سے بہت زیادہ شغف تھا۔

اور حدیث سے شغف رکھنے والوں کی بہت تعظیم کیا کرتے تھے۔ ان کی نظر میں دنیا داروں کی کچھ
قدروقت نہ تھی۔ آپ کو اس فن (حدیث) کی کتابیں جمع کرنے کا بہت شوق تھا۔ چنانچہ اس فن کی
کتابوں کو خریدنے کی وجہ سے اکثر مقروض رہتے تھے ۶

۱۔ الاتحاف النبلا ص ۳۵۹، ۲۔ بیان المحدثین ص ۲۲۹، ۳۔ طبقات الشافعیہ ج ۱، ص ۵۔

۴۔ بیان المحدثین ص ۱۷۲، ۵۔ ایضاً ص ۲۲۹، ۶۔ ایضاً ص ۲۲۹۔

تصانیف و تشریح حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی نے لکھا ہے کہ آپ صاحب تصانیف کثیرہ تھے۔ از کیا زمانہ سے وسعت علم میں بالاتر تھے۔

نصرت شاہ صاحب لکھتے ہیں:

”اکثر دشغل علم شب بیداری کرد و بپاری نوشت“
علم کے شغل میں اکثر شب بیداری کرتے اور بہت لکھا کرتے تھے۔

ان کی اہم کتابوں کے نام یہ ہیں:

۱۔ الاعام فی احادیث الاحکام

۲۔ مختصر الاعام المجتہد باحادیث الاحکام: یہ کتاب نمبر کی تلخیص ہے خود اہم صاحب نے یہ تلخیص کی ہے۔

آپ کے علاوہ اور لوگوں نے بھی اس کتاب کی تلخیص کی ہے۔ مثلاً حافظ قطب الدین حلبی حنفی (م ۳۵۰ھ) بنام: الایہام نیلتیض الاعام، ابن قدامر الجنبلی (م ۴۴۰ھ) نے المحرر کے نام سے اس کی تلخیص کی ہے۔ اور اس تلخیص کی شرح جلال الدین جموی نے کی ہے۔
یہ دونوں کتابیں حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کی نظر سے گزری تھیں۔ اس لئے کہ آپ نے بتان المحدثین میں ان کے اوائل نقل کئے ہیں۔

۳۔ احکام الاحکام فی شرح احادیث سید الامام۔ یہ کتاب بھی آپ کی منتخب کتابوں میں سے ہے۔ اس کتاب کی بھی کئی لوگوں نے شروع لکھی ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے (۱) اہم عبد الغنی مقدس الجنبلی (م ۷۰۰ھ) نے ۳ جلدوں میں شرح لکھی ہے۔ (۲) ابن مزروق التماسی مالکی (م ۸۱۰ھ) نے ۵ جلدوں میں شرح لکھی ہے۔ (۳) ابن طعن (م ۸۴۰ھ) نے اعلام کے نام سے شرح لکھی ہے۔ (۴) ابن الجلبلی فیروز آبادی (م ۸۷۰ھ) نے عمدۃ الاحکام کے نام سے شرح لکھی ہے۔

امام ابن حجر عسقلانی (م ۸۵۲ھ) نے فتح الباری اور اہم شوکانی (م ۱۲۵۰ھ) نے نیل الاوطار میں اس سے استفادہ کیا ہے۔

متاخرین میں مولانا عبدالحی کھنوی (م ۱۳۰۴ھ) اور نواب صدیق حسن خاں (م ۱۳۰۶ھ) میں اس

۱۔ بتان المحدثین ص ۲۲۴ ۲۔ بتان المحدثین ۲۲۶

۳۔ ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳

سے فائدہ اٹھایا ہے۔

۲۔ کتاب الاقتراح - علوم حدیث میں بے نظیر کتاب ہے اور اس کتاب کا پورا نام الاقتراح فی بیان الاصطلاح وما اخیف الی ذالک من الاحادیث الصحاح ہے۔

۵۔ کتاب فی اصول الدین - علوم الحدیث

۶۔ شرح مختصر تبریزی (فقہ شافعی) ۷۔ دیوان خطب (مجموعہ خطبات)

۸۔ اربعین (ایسی ۴۰ احادیث جو ۹ واسطوں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پہنچی ہیں)

۹۔ اربعین فی روایتنا عن رب العالمین اس اربعین میں احادیث قدسیر ہیں۔ اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی لکھتے ہیں۔

”وچمل احادیث دیگر وارد کہ در آن احادیث قدسیہ جمع نمود و آنہا اربعین

عن رب العالمین نام نہادہ است“

۱۰۔ دیوان شعر

اہم ابن دقیق العید نے اپنے دور میں جو علمی، دینی، تحقیقی، سیاسی کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں۔ علمائے کرام نے اس پر آپ کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

تبصرہ

اتحاد البؤصر؟ مصری حیات ابن تیمیہ میں لکھتے ہیں !

حقیقت یہ ہے کہ ظاہر اور ناصر کے زمانہ میں بڑی مشابہت ہے۔ ان دونوں

زبانوں کا رنگ یکساں ہے۔ ظاہر کے عہد میں اہم عزالدین بن عبدالسلام، شیخ

نوی اور ابن دقیق العید جیسے علماء کا طوطی بول رہا تھا۔ ناصر کے زمانہ میں اہم

ابن تیمیہ کا ڈونگا بج رہا تھا۔ جس طرح مذکورہ بالا علماء بادشاہ کے سامنے عوام کی بیباک

ترجمانی اور دین کے معاملات میں اعلائے کلمۃ الحق کہا کرتے تھے۔ اس طرح اہم ابن

تیمیہ نے یہ بارگراں تن تنہا اپنے دوش ناتواں پر اٹھایا تھا۔

۱۔ بتان المحدثین ص ۲۲۶ ۲۔ استحقاق النبلاء ص ۳۵۹

۳۔ معارف جلد ۹ نمبر ۳۶۱ ۴۔ بتان المحدثین ص ۲۲۶

۵۔ معارف جلد ۹ نمبر ۳۶۱ ۶۔ بتان المحدثین ص ۲۲۶

۷۔ معارف جلد ۹ نمبر ۳۶۱ ۸۔ بتان المحدثین ص ۲۲۶

فکری جمود اور فلسفی گمراہی کی ترویج میں جو کام امام ابن دقیق العید نے کیا ہے وہ تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اسناد البزہرہ ایک دورِ کلنگہ رقمطراز ہیں:

فکری جمود اور فلسفی گمراہی کے اس دور میں ہمیں ایسے علماء بھی نظر آتے ہیں جنہوں نے معقول اور منقول، قوتِ فکر اور قوتِ دین میں جمع و تطابق کی کوشش کی۔ مثلاً عبداللہ بن عبدالسلام، محی الدین نووی، ابن دقیق العید، غزالی اور فخر الدین رازی وغیرہ

لے جیات ابن تیمیہ جس ۲۴۲۔

خریدار حضرات متوجہ ہوں

! بھت سے اجاب کی مدت خریداری اس شمارے کے بعد ختم ہو جائے گی۔ بطور اطلاع ان کے ہاں ہم آنے والے پرچے پر آپ کا چندہ ختم ہے۔ کی مہر لگا دی گئی ہے۔ اپنا پرچہ چیک کر لیں اور نوٹ فرمائیں کہ اسی اطلاع کے بعد پندرہ دن کے اندر آئندہ خریداری جاری رکھنے کی صورت میں سالانہ ذریعہ تعاون بذریعہ منی آرڈر روانہ فرمادیں یا اگلے ماہ کا شمارہ بذریعہ وی پی پی وصول کرنے کے لیے تیار رہیں۔ اور خدا نخواستہ آئندہ خریداری جاری نہ رکھنے کی صورت میں دفتر کو اطلاع دیں کہ وی پی پی روانہ نہ کیا جائے۔

یاد رکھیں! وی پی پی واپس کرنا اخلاقی جرم ہے

● بعض اوقات تازہ پرچہ محفوظ رکھنے کی خاطر وی پی پیٹ میں پرانا پرچہ ارسال کر دیا جاتا ہے اور ری پی پی وصول ہونے کے فوراً بعد تازہ پرچہ عام ڈاک سے روانہ کر دیا جاتا ہے۔ بعد اسے کسی بددیانتی پر معمول نہ کیا جائے۔ والسلام!

(منیر)